میں مسلمان ہوں

ویلنٹائن ڈے نہیں مناتا!

شیخ طریقت متکلم اسلام
مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

خانقاہ حنفیہ، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ سرگودھا

عنوانات ایک نظر میں

دین اسلام کی اتباع:.. 4
عام فہم مفہوم:.. 4
اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے:... 5
اسلام نے ہمیں مستقل شناخت بخشی ہے: 5
شیطان کی اتباع نہ کرو: 5
شیطان تمہارا دشمن، تم بھی دشمن بنا کر رکھو:............................... 6
شیطان کی کوشش:.. 6
ویلنٹائن ڈے کا تاریخی پس منظر: 6
جنسیت زدہ لوگوں کے خواہشات کی تکمیل: 7
اسلامی معاشرے میں حیا کی اہمیت:.. 7
اسلام کی امتیازی علامت:... 8
خیر کا پیش خیمہ حیا ہے: 8
ویلنٹائن ڈے فحش تہوار: 8
فحاشی پھیلانے والوں کو دردناک عذاب: 8
غیر محرم مرد و عورت کے ساتھ تیسرا شیطان:................................ 9

شیطان جسم میں گردش کرتا ہے: 9

غیر مسلموں کی مشابہت: 10

فعل حرام کا سبب بھی حرام: 10

حیا ختم ہونے کے بُرے نتائج: 10

غیر مسلموں کے ساتھ حشر: 11

فیملی سسٹم تباہ، میخائل گوربا چوف کی گواہی: 12

والدین کی ذمہ داری: 12

اہل علم کی ذمہ داری: 12

میڈیا کی ذمہ داری: 13

سوشل میڈیا ایکٹوسٹس کی ذمہ داری: 13

حکومت کی ذمہ داری: 13

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانیت کو جن اعتقادی، معاشرتی اور عملی بے راہ رویوں سے روکا یقیناً وہ نقصان دہ تھیں اس لیے منع کیا اور صراط مستقیم کے جن معتدل خطوط پر چلنے کا حکم دیا وہ یقیناً انفرادی و اجتماعی، قومی و ملی طور پر سراپا خیر ہیں اس لیے حکم دیا۔ ورنہ منع کرنے اور حکم دینے کا کوئی راز سمجھ میں آ ہی نہیں سکتا۔

دین اسلام کی اتباع:

قرآن کریم میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے راستے (شریعت اسلامیہ) ہی کو درست قرار دے کر اس کی اتباع جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے راستے کے علاوہ دیگر راستوں کو غلط قرار دے کر ان سے رکنے کا حکم دیا گیا ہے۔

وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٥٣﴾

سورۃ الانعام، رقم الآیۃ:153

ترجمہ: اور (اے میرے پیغمبر! آپ ان سے فرما دو) کہ یہی (دین اسلام والا) میرا سیدھا راستہ ہے لہٰذا اس کی اتباع کرو اور دوسروں کے راستوں پر مت چلو ورنہ وہ تمہیں اللہ کے راستے سے ہٹا دیں گے۔ یہ وہ (قیمتی) باتیں ہیں جن کی اللہ تعالیٰ نے (اس لیے) تاکید فرمائی ہے تاکہ تم متقی بن جاؤ۔

عام فہم مفہوم:

آسان اور عام فہم انداز میں ہم اسے یوں تعبیر کرسکتے ہیں کہ قرآن کریم میں ہمیں یہ حکم دیا گیا ہے کہ اسلامی اعتقادات و معاملات، طور طریقوں اور

اصولوں پر جمے رہو اور غیر مسلم اقوام کے معتقدات، رسوم ورواج اور اختراعات وخرافات سے مکمل بچو ورنہ یہ چیزیں تمہیں اپنے رب سے دور کر دیں گی۔

اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے:

قرآن وسنت اور اسلاف کے زریں اقوال کی بے شمار شہادتیں اس بات پر موجود ہیں کہ ساری انسانیت کے لیے صرف دین اسلام ہی مکمل ضابطہ حیات اور ذریعہ نجات ہے۔ اسلام ہی کامل ومکمل، جامع اور ناقابل تبدیل دستور العمل ہونے کی ناقابل تردید حقیقت ہے۔ دنیاو آخرت، زندگی موت اور فوز وفلاح کے تمام شعبے اس کے وسیع دائرے میں سمٹے ہوئے ہیں۔

اسلام نے ہمیں مستقل شناخت بخشی ہے:

اسلام نے آکر اقوام عالم میں ہماری مستقل الگ شناخت پیدا کی اور ہمیں اس پر قائم رہنے کا حکم دیا، جب تک ہم اپنی شناخت کی حفاظت کریں گے ہمارا وجود باقی رہے گا ورنہ اہل تاریخ کا متفقہ فیصلہ ہے کہ جو قومیں اپنی شناخت کھو بیٹھتی ہیں وہ اپنے وجود اور بقاء سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتی ہیں۔ اس لیے ہمارا ہر قول و فعل شریعت اسلامیہ کی پاکیزگی سے مہکتا ہوا ہونا چاہیے نہ کہ غیر اسلامی رسوم و رواج کی گندگی میں لتھڑا ہوا ہو۔

شیطان کی اتباع نہ کرو:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۠ وَ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾

سورۃ البقرۃ، رقم الآیۃ: 208

ترجمہ: اے مومنو! دین اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان

کے نقش قدم پر چل کر اس کی اتباع نہ کرو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے۔

شیطان تمہارا دشمن، تم بھی دشمن بنا کر رکھو:

اِنَّ الشَّیۡطٰنَ لَکُمۡ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوۡہُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا یَدۡعُوۡا حِزۡبَہٗ لِیَکُوۡنُوۡا مِنۡ اَصۡحٰبِ السَّعِیۡرِ ؕ﴿۶﴾

سورۃ فاطر، رقم الآیۃ:6

ترجمہ: یقیناً شیطان تمہارا بڑا دشمن ہے اس لیے تم بھی اسے اپنا دشمن ہی بنا کر رکھو (یعنی اس کی بات نہ مانو) وہ اپنے ماننے والوں کو جس بات کی طرف بلاتا ہے وہ اس لیے تاکہ وہ بھی (اس کے ساتھ) جہنمی بن جائیں۔

شیطان کی کوشش:

انسان کا سب سے قدیم ، شاطر ، چالاک ، عیار اور خطرناک دشمن شیطان ہے۔ وہ اس کو ہر اس کام پر ابھارتا ہے بلکہ مزین کر کے پیش کرتا ہے جو عقلی وحسی اور شرعی طور پر برا اور فحش ہو۔ جس پر قرآنی شہادت اِنَّمَا یَاۡمُرُکُمۡ بِالسُّوۡٓءِ وَ الۡفَحۡشَآءِ کے الفاظ سے موجود ہے کہ شیطان تمہیں برائی اور بے حیائی پر آمادہ کرنے کے لیے زور لگاتا ہے۔

ان بے شمار کاموں میں سے ایک غیر اسلامی، غیر شرعی، غیر فطری اور غیر اخلاقی محبت کا اظہار بھی ہے۔ جسے "ویلنٹائن ڈے" کے منحوس نام سے جانا جاتا ہے جو اخلاق باختگی اور بے ہودگی کی انتہاء پر پہنچ کر ہی منایا جاتا ہے۔

ویلنٹائن ڈے کا تاریخی پس منظر:

اس کے بارے میں کئی داستانیں رقم کی گئی ہیں ان میں سے ایک مشہور داستان یہ ہے کہ تیسری صدی عیسوی میں ویلن ٹائن نامی ایک عیسائی پادری تھے

جو ایک راہبہ سے عشق کر بیٹھے، چونکہ عیسائیت میں راہبوں اور راہبات کے لیے نکاح ممنوع تھا اس لیے ایک دن ویلن ٹائن نے اپنی راہبہ سے کہا کہ مجھے خواب میں بتایا گیا ہے کہ 14 فروری ایک مبارک دن ہے کہ اس میں اگر کوئی راہب اور راہبہ جنسی و صنفی ملاپ بھی کر لیں تب بھی اسے گناہ نہیں سمجھا جائے گا۔ راہبہ نے اس خواب کی تعبیر کو پورا کرنے میں راہب کا مکمل ساتھ دیا اور یوں وہ سب کچھ کر گزرے جس سے انہیں عیسائیت روکتی تھی۔ چنانچہ ان کا بھی وہی حشر ہوا جو عموماً ہوا کرتا ہے یعنی انہیں قتل کر دیا گیا۔ اس کے بعد لوگوں نے ویلن ٹائن کو شہید محبت قرار دیا اور اس کی یاد میں 14 فروری کو ویلنٹائن ڈے منایا جانے لگا۔

جنسیت زدہ لوگوں کے خواہشات کی تکمیل:

گزشتہ ادوار میں ہر سال 14 فروری کو جنسیت زدہ غیر مسلم اقوام ناجائز خواہشات کی تسکین و تکمیل کے لیے اسے منانے کا اہتمام کرتے تھے۔ قطع نظر اس سے کہ ان داستانوں میں کہاں تک واقعیت کو دخل ہے؟ ہم اس غیر ضروری بحث میں الجھے بغیر اس کے چند معاشرتی و شرعی مفاسد پر نگاہ ڈالتے ہیں۔ سب سے پہلے ضروری ہے کہ حیا کے بارے اسلامی نقطہ نظر واضح کیا جائے۔

اسلامی معاشرے میں حیا کی اہمیت:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسِتُّونَ شُعْبَةً وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ

صحیح البخاری، رقم الحدیث:9

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان کے ساٹھ سے زائد شعبے ہیں اور حیا ایمان کا عظیم شعبہ ہے۔

اسلام کی امتیازی علامت:

عَنْ أَنَسٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا وَخُلُقُ الْإِسْلَامِ الْحَيَاءُ۔

سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث:4171

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر دین کی امتیازی علامت ہوتی ہے اور اسلام کی امتیازی علامت حیا ہے

خیر کا پیش خیمہ حیا ہے:

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ۔

صحیح البخاری، رقم الحدیث:6117

ترجمہ: حضرت عمران بن حُصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حیا ہمیشہ خیر ہی کے وجہ آتی ہے۔

ویلنٹائن ڈے فحش تہوار:

ویلنٹائن ڈے ایک فحش تہوار ہے اور بے حیائی پھیلانے والوں کی قرآن و سنت میں بہت سخت مذمت بیان کی گئی ہے۔

فحاشی پھیلانے والوں کو دردناک عذاب:

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۭ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾

سورۃ النور، رقم الآیۃ:19

ترجمہ: یقیناً جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ ایمان والوں میں فحاشی و بے حیائی پھیل

جائے ان کیلیے دنیا و آخرت میں انتہائی دردناک عذاب ہے اور اللہ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے۔

غیر محرم مرد و عورت کے ساتھ تیسرا شیطان:

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔۔ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَخْلُوَنَّ بِامْرَأَةٍ لَيْسَ مَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا فَإِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ۔

مسند احمد، رقم الحدیث:14651

ترجمہ: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے (یعنی تمام ایمانیات اور ان کے تقاضوں پر عمل پیرا ہونا چاہتا ہے تو) اسے چاہیے کہ کسی عورت سے اس کے محرم کے بغیر تنہائی میں نہ ملے اس لیے کہ ان دونوں (تنہائی میں ملنے والے مرد اور عورت) کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے۔

شیطان جسم میں گردش کرتا ہے:

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَلِجُوا عَلَى الْمُغِيبَاتِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ أَحَدِكُمْ مَجْرَى الدَّمِ۔

جامع الترمذی، رقم الحدیث:1172

ترجمہ: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ ایسی خواتین کے گھروں میں نہ جاؤ کہ جن کے شوہر اس وقت گھر میں نہ ہوں اس لیے کہ شیطان تم میں سے ہر ایک کے اندر ایسے گردش کرتا ہے جیسے جسم میں خون دوڑتا ہے۔

غیر مسلموں کی مشابہت:

ویلنٹائن ڈے غیر اسلامی تہوار ہے اور غیر مسلموں کی نقالی حرام ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ۔

سنن ابی داؤد، رقم الحدیث:4033

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جس قوم کی مشابہت اختیار کرے وہ انہی میں سے ہے۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِغَيْرِنَا لاَ تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَلاَ بِالنَّصَارَىٰ۔

جامع الترمذی، رقم الحدیث:2695

ترجمہ: حضرت عمرو بن شعیب رحمہ اللہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اغیار (مسلمانوں کے طریقے سے الگ) کی مشابہت اختیار کرتا ہے اس کا ہمارے ساتھ تعلق نہیں ہے، یہودیوں اور عیسائیوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔

فعل حرام کا سبب بھی حرام:

اس سے دل میں عشق مجازی اور دیوانگی جنم لیتی ہے جس کا نتیجہ زنا کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے اور جو چیز حرام کا ذریعہ بنے وہ خود بھی حرام ہوتی ہے۔

حیا ختم ہونے کے برے نتائج:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ عَبْدًا نَزَعَ مِنْهُ الْحَيَاءَ فَإِذَا نَزَعَ مِنْهُ الْحَيَاءَ لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا مَقِيتًا مُمَقَّتًا فَإِذَا لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا مَقِيتًا مُمَقَّتًا نُزِعَتْ مِنْهُ الْأَمَانَةُ فَإِذَا نُزِعَتْ مِنْهُ الْأَمَانَةُ لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا خَائِنًا مُخَوَّنًا فَإِذَا لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا خَائِنًا مُخَوَّنًا نُزِعَتْ مِنْهُ الرَّحْمَةُ فَإِذَا نُزِعَتْ مِنْهُ الرَّحْمَةُ لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا رَجِيمًا مُلَعَّنًا فَإِذَا لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا رَجِيمًا مُلَعَّنًا نُزِعَتْ مِنْهُ رِبْقَةُ الْإِسْلَامِ۔

سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث:4044

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل جب کسی شخص کو تباہ و ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو اسے حیا سے محروم کر دیتے ہیں، جب اس سے حیا چھین لیا جاتا ہے تو وہ ناپسندیدہ اور قابل نفرت بن جاتا ہے۔ جب وہ ناپسندیدہ اور قابل نفرت بن جاتا ہے تو اسے امانت داری سے محروم کر دیا جاتا ہے اور جب امانت داری چھن جاتی ہے تو وہ خائن اور خیانت میں مشہور ہو جاتا ہے۔ جب وہ خائن اور خیانت میں مشہور ہو جائے تو اس سے رحمدلی چھین لی جاتی ہے۔ جب اس سے رحمدلی چھن جائے تو وہ ملعون اور قابل لعنت بن جاتا ہے اور لوگ اس پر لعنتیں بھیجتے ہیں اور جب وہ ملعون اور قابل لعنت بن جائے تو اس کی گردن سے اسلام کا ہار اتر جاتا ہے۔

غیر مسلموں کے ساتھ حشر:

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص عجمیوں (غیر مسلموں) کی نقالی میں نوروز اور مہرجان (مذہبی تہوار) کا دن مناتا ہے اور آخر عمر تک اپنے اس کام کو کسی طور درست بھی سمجھتا ہے تو وہ قیامت کے دن غیر مسلموں کے ساتھ ہی اٹھایا جائے گا۔

فیملی سسٹم تباہ، میخائل گورباچوف کی گواہی:

سویت یونین کے صدر "میخائل گورباچوف" اپنی کتاب "پروسٹرائیکا" میں لکھتے ہیں: "ہماری مغرب کی سوسائٹی میں عورت کو گھر سے باہر نکالا گیا اور اس کو گھر سے باہر نکالنے کے نتیجے میں بیشک ہم نے کچھ معاشی فوائد حاصل کئے اور پیداوار میں کچھ اضافہ ہوا، اس لئے کہ مرد بھی کام کر رہے ہیں اور عورت بھی کام کر رہی ہے لیکن پیداوار کے زیادہ ہونے کہ باوجود اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوا کہ ہمارا فیملی سسٹم تباہ ہو گیا؛ اور فیملی سسٹم تباہ ہونے کہ نتیجے میں ہمیں جو نقصانات اٹھانا پڑے ہیں وہ نقصانات ان فوائد سے زیادہ ہیں جو پروڈکشن کے اضافے کہ نتیجے میں ہمیں حاصل ہوئے۔ لہٰذا میں اپنے ملک میں پروسٹرائیکا کے نام سے ایک تحریک شروع کر رہا ہوں، اس میں میرا ایک بنیادی مقصد یہ ہے کہ وہ عورت جو گھر سے نکل چکی ہے؛ اس کو گھر میں واپس کیسے لایا جائے؟ اس کے طریقے سوچنے پڑیں گے ورنہ جس طرح ہمارا فیملی سسٹم تباہ ہو چکا ہے اسی طرح ہماری قوم تباہ ہو جائے گی۔"

والدین کی ذمہ داری:

والدین اپنی اولاد کو حیا کی تعلیم دیں، ان کی نگرانی کریں کہ گھر سے باہر کسی سے ملنے نہ جائیں۔ بچے تعلیم یا روزگار کے حصول کے لیے گھر سے دور ہوں تو رابطہ کر کے سمجھائیں کہ اپنی اور خاندان کی عزت کو تباہ ہونے سے بچائیں۔

اہل علم کی ذمہ داری:

علماء کرام حیا و پاکدامنی، عزت و ناموس، عفت و آبرو پردہ و حجاب کے

فوائد اور بے حیائی، فحاشی، عُریانی، جنسی آزادی اور مغربی کلچر، غیر اسلامی تہذیب کے نقصانات اور بے پردگی و بے حجابی پر قرآن و سنت کی روشنی میں بیان کریں۔

میڈیا کی ذمہ داری:

الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا حیا کے مثبت اور بے حیائی منفی نتائج اور اثرات سے نوجوان نسل کو ایک مہم کے تحت آگاہ کرے۔

سوشل میڈیا ایکٹوسٹس کی ذمہ داری:

جو لوگ سوشل میڈیا سے وابستہ ہیں وہ اسلامی تہذیب کا پرچار اور غیر اسلامی تہوار، غیر مسلموں کی مشابہت کے نقصانات کو خوب عام کریں۔

حکومت کی ذمہ داری:

اس دن پارک، ہوٹل اور پھولوں والی دکانوں کی کڑی نگرانی کی جائے اور سخت اقدامات کیے جائیں اگر کوئی اس طرح کا جوڑا نظر آئے تو اسے سخت سے سخت سزا دی جائے۔

اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

والسلام

پیر، 7 فروری، 2022ء